ان کا ہر قول، عمل، حکم، محبت، نفرت ——— کچھ بھی قرآن سے باہر نہیں، قرآں کی قسم
حکم خالق سے اٹھائے تھے فقط حق کے لئے ——— جنگ میں تیغ وسناں، صُلح کے موقع پہ قلم
مرضیِ حق سے دیا، نفس کی خواہش سے نہیں ——— بستر اپنا شبِ ہجرت میں تو خیبر میں علَم
وہ بھی منظور تھی تعمیل رضائے حق کی ——— بسترِ مرگ پہ مانگا تھا جو قرطاس و قلم
سَہو اِس میں تھا نہ ہذیان نہ جانبداری ——— بر سرِ کارِ رسالت تھے رسولِؐ اکرم
ہم نہ شاعر ہیں نہ ساحر ہیں مگر اے ساحرؔ ——— کیا یہ کم ہے کہ غلامِ شہِ لولاکؐ ہیں ہم

نعت رسولؐ

مولانا ذیشان حیدر زیدی عالم پوری، قم ایران

کرتے ہیں جو ترا انکار رسولؐ اعظم ——— ان کو ہونا ہی ہے فی النّار رسولؐ اعظم
ہم تو ہیں حق کے پرستار رسولؐ اعظم ——— میرا ایماں مرا اقرار رسولؐ اعظم
اہل دنیا نے لگائی ہیں امیدیں ہر سُو ——— ہم ہیں بس آپ کے میخوار رسولؐ اعظم
تیرا شیدائی ہے جو اُس سے مجھ کو الفت ——— تیرے دشمن سے ہوں بیزار رسولؐ اعظم
ظلم کی آگ سے جلتی ہوئی اس دنیا کو ——— آپ نے کر دیا گلزار رسولؐ اعظم
دوست تو دوست ہیں دشمن بھی امیں کہنے لگے ——— بھا گئی آپ کی رفتار رسولؐ اعظم
آپ کیا آئے یہاں، مل گئے انسانوں کو ——— ان کے کھوئے ہوئے اقدار رسولؐ اعظم
کیوں نہ تعمیل کریں حکم کی اشجار وقمر ——— سب کے ہیں مالک ومختار رسولؐ اعظم
دنیا بن جائے خمینیؒ و حسن نصراللہ ——— اسوہ ہو گر ترا کردار رسولؐ اعظم
جب کبھی ہم نے کی دنیائے تزلزل پہ نظر ——— یاد آئی تری سرکار رسولؐ اعظم
جن کو تہذیب سے کل تک کوئی مطلب ہی نہ تھا ——— طعنہ زن ہیں وہی اغیار رسولؐ اعظم
پھر ہے صہیون کئے قلعہ خیبر تعمیر ——— بھیج دیجے کوئی کرار رسولؐ اعظم
ہے تمنا کہ مدینہ میں پہنچ جائیں قدم ——— ہم بھی ہوں آپ کے زوّار رسولؐ اعظم
مضطرب رہتا ہے دل شوق حرم میں ذیشانؔ ——— جانے کب ہوئے گا دیدار، رسولؐ اعظم